سوال

استطاعت سے بڑھ کر مال خریدنا

جواب

ادھار مال خریدنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر میرے پاس پیسے نہ ہوں یا کم ہوں مگر میں بازار سے بڑی مقدار میں کوئی مال مہینے کے ادھار پر خرید لوں یہ سوچ کر کہ مہینے کے اندر میں یہ مال بیچ کر رقم ادا کردوں گا اور اپنا منافع رکھ لوں گا، تو کیا یہ کام درست ہوگا۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اگر ادھار کی وجہ سے کوئی سود وغیرہ نہ پڑتا ہو تو بظاہر اس میں کوئی قباحت محسوس نہیں ہوتی ہے۔ لیکن یہ اشکال بھی ذہن میں رکھیں کہ اگر ایک مہینے میں مال فروخت نہ ہوا تو پھر آپ یہ پیسے کہاں سے ادا کریں گے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث